إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ لِمَن شَاء مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ

نہیں ہے یہ قرآن مگر نصیحت سب اہل جہاں کے لیے، ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا۔

اَلْتَّكْوِيْر

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَـنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (١)

جب سُورج کی دھوپ تہ ہو جائے،

وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ (٢)

اور جب تارے میلے (بےنور) ہو جائیں،

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ (٣)

اور جب پہاڑ چلائے جائیں،

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (٤)

اور جب بیاتی (حاملہ) اونٹنیاں چھٹی پھریں،

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ (٥)

اور جب جنگل کے جانوروں میں رول پڑے (اکٹھے ہو جائیں)،

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (٦)

اور جب دریا جھونکے (بھڑکائے) جائیں،

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (٧)

اور جب جیوں (جانوں) کے جوڑ بندھیں (جسم سے)،

وَإِذَا الْمَوْؤُودَةُ سُئِلَتْ (٨)

اور جب بیٹی جیتی گاڑ دی کو (سے) پوچھے،

بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ (٩)

کس گناہ پر ماری گئی؟

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (١٠)

اور جب کاغذ (اعمال نامے) کھولے جائیں،

وَإِذَا السَّمَاء كُشِطَتْ (١١)

اور جب آسمان کا چھلکا (پردہ) اُتارے،

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ (١٢)

اور جب دوزخ دہکائی جائے،

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ (١٣)

اور جب بہشت پاس لائی جائے،

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ (١٤)

جان لے جی (ہرنفس) جو لے کر آیا۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ (١٥)

سو قسم کھاتا ہوں (ستاروں کی) پیچھے ہٹ جاتے،

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (١٦)

سیدھے چلتے، دبک جانے والوں کی۔

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ (١٧)

اور رات کی، جب اس کا اٹھان (رخصت) ہو۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ (١٨)

اور صبح کی، جب دم بھرے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (١٩)

مقرر (بیشک) یہ کہا (قرآن) ہے ایک بھیجے ہوئے عزت والے (فرشتہ عالی مقام) کا،

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ (٢٠)

قوّت رکھتا، تخت کے مالک پاس درجہ پایا۔

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ (٢١)

سب کا مانا، وہاں کا معتبر ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ (٢٢)

اور یہ تمہارا رفیق کچھ نہیں دیوانہ۔

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ (٢٣)

اور اس نے دیکھا ہے اس کو کھلے کنارے آسمان کے،

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (٢٤)

اور غیب کی بات پر نہیں بخیل۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ (٢٥)

اور یہ کہا (قرآن) نہیں کسی شیطان مردود کا۔

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ (٢٦)

پھر تم کدھر چلے جاتے ہو؟

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (٢٧)

یہ تو ایک سمجھوتی (نصیحت) ہے جہان کے واسطے۔

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ (٢٨)

جو کوئی چاہے تم میں کہ سیدھا چلے،

وَمَا تَشَاؤُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (٢٩)

اور تم جبھی چاہو کہ چاہے اللہ جہان کا صاحب۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com